

س 3۔ پاکستان میں انتہائی پسندی کے لیے اسباب  
ہیں؟ اسلامی تعلیمات کی روشنی میں  
اس کے اثرات کا جائزہ لیں۔

## تعارف:

پاکستان میں مختلف فرقے، عبادت قبائل  
اور مذاہب کے لوگ موجود ہیں جن کی روح  
سے ملک انتہائی پسندی کے اثرات سے  
دوچار ہے۔ اس کے مختلف اسباب ہیں

جن میں افغان جنگ اور مذہب کی غلط  
 تشریحات وغیرہ موجود ہیں۔ اس  
 کی وجہ سے ملک اسلامی اور اسلام دونوں  
 کی بیرونی تصویر ایک سو الیہ نشان  
 بن کر سامنے آتی ہے۔ اس کے بعد اسباب  
 کے لئے صفیوط اقدام ملی ملک نکوزوال بند  
 پھا سکتی ہے۔

## پاکستان میں انتہا پسندی :

پاکستان میں مختلف فرقے، مذاہب اور  
 قبائل کے لوگ رہائش پزیر ہیں۔ ان  
 سب کا ایک ہی جگہ رہ کر مختلف  
 سوچ اور بیانات انتہا پسندی کی وجہ  
 بنتے ہیں۔ اس سے بنا یہ لوگ ایک  
 دوسرے کے نظریات اور عقائد سے متعلق  
 حرکات و سکنات کرتے ہیں جس سے ملک  
 میں دہشت گردی، انتہا پسندی اور  
 مختلف برائیاں جنم لیتی ہیں۔  
 پاکستان میں بھٹوں، بلوچی اور ان میں  
 موجود مختلف عناصر ایک علیحدہ عرصہ  
 کے نظریے کے پیش نظر ملک میں

مختلف تحریکوں میں شامل نظر آتے ہیں۔  
ان کی وجہ سے نوجوان اور ایسا انتہا پسندی  
اور دوسری ملک دوسرے دشمن طریقوں  
کو ایسے اشغال کر کے ملک میں براہمی  
اور دہشت کی کیفیت پیدا کرتے ہیں۔

پاکستان میں انتہا پسندی کے اسباب:

پاکستان میں انتہا پسندی کے مختلف اسباب  
ہیں۔

۱۔ سوویت افغان جنگ میں پاکستان  
کا کردار:

پاکستان نے سوویت یونین اور افغان جنگ  
میں جہاد کے نام پر کچھ جنگجو قبائل کی  
ٹریننگ میں حصہ لیا۔ اس میں امریکا اور  
سعودی عرب نے اس کا ساتھ دیا۔ اس  
کے نتیجے میں سمیت سے ملک دشمن نظریات  
سے تعلق رکھنے والے لوگ پاکستان میں  
انتہا پسندی کو فروغ دیتے ہیں اور ایسے  
گروپ اب ملک میں انتشار  
اور انتہا پسندی میں ملوث ہیں۔

## 2- ملک میں غربت اور بے روزگاری:

ملک میں بڑھتی ہنگامی، غربت اور بے روزگاری نے ملک دشمن طاقتوں کو صفیوں پھونکا کر موقع دیا۔ اس کے نتیجے میں ملک مختلف پرائیویٹ سیکٹرز میں انتہا پسندی کو فروغ دیا گیا ہے۔ گروہ بن چکا ہے۔

## 3- اسلامی اور قرآنی تعلیمات کی غلط تشریح:

اسلام میں لگائی قرآنی تعلیمات اور احادیث کو غلط طریقے سے لے فرقہ کی تشریح پاکستان میں انتہا پسندی کی ایک بڑی وجہ ہے۔ اس سے لے فرقہ اپنی اپنی تعلیمات اور تشریح کرتا ہے اور ملک میں انتشار پیدا ہوتا ہے۔

## 4- قبائلی تنازعات:

ملک میں موجود اقلیتوں اور قبائل کا ایک دوسرے سے برتری حاصل کرنے کی دوڑ میں لگنا اور قبائلی تنازعات کو فروغ دینا ہے۔ اس کے ملک میں برابری کی فضا قائم ہوتی ہے۔

## 5. فرقہ واریت اور شریعتِ عمامہ :

اسلام فرقہ واریت سے منع فرماتا ہے۔ مگر پاکستان میں ایسے عمامہ ماننے والے ہیں۔ شیعہ سنی تنازعات اور کئی سنیوں کے مختلف گروہوں اور فرقوں میں تنازعات سے شریعتِ عمامہ جنم لیتی ہے۔ اور پاکستان میں انتہا پسندی روز بروز بڑھتی نظر آتی ہے۔ جیسا کہ قرآن میں ارشاد ہے :  
 ”اللہ کی رسی کو مفلوطی سے محامہ نہ کرو اور تفرقے میں نہ پڑو“ (القرآن)

## انتہا پسندی کے اثرات :

پاکستان میں انتہا پسندی کے معاشرے پر بدترین اثرات سامنے آئے ہیں۔

## 1- ملک میں امن و امان کی بدترین صورتحال :

پاکستان میں انتہا پسندی کی بدولت ملک میں امن و امان کی صورتحال بدترین بیوتی نظر آتی ہے جس سے ملک کی معاشی، سماجی اور معاشرتی سالمہ بھی

مناظر ہوتی ہے۔

### ۲۔ اسلام کی وسیع شدہ تصویر:

اسلام کی عالمی سالک اور تصویر انتہا پسندی سے عیب برائوں طریقے سے مناظر ہوتی ہے اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ اسلام ایک جنگجو دین ہے۔ اس سے اسلام کی عالمی تصویر پر سوالیہ نشان آتا ہے۔ جبکہ اسلام ایک امن پسند دین ہے۔

### ۳۔ پاکستان میں معاشرتی رکاوٹیں:

انتہا پسندی کی وجہ سے ملک بے شمار معاشی برائیوں کا شکار ہوتا ہے۔ اس کی وجہ سے بین الاقوامی معائدے اور تعلقات متاثر ہوتے ہیں اور ملک معاشی بحران کا شکار ہوتا ہے۔

### ۴۔ نوجوانوں پر بڑے اثرات:

مبارک اصل مقصد سے عاری انتہا پسند عناصر نوجوانوں کو اپنا نشانہ بناتے ہیں اور اس وجہ سے ملک میں برامنی اور برائے نظامی وجود میں آتی ہے۔ نوجوان

اس کی زد میں آکر وہیں گری اور مختلف  
 مصائب کا شکار ہوتے ہیں اور اپنی جانوں  
 کی پرواہ کیے بغیر اس بڑائی میں شامل  
 ہوتے ہیں۔ جیسا کہ حضورؐ کا ارشاد ہے:  
 ”جس نے ایک انسان کا قتل کیا اس  
 نے پوری انسانیت کا قتل کیا۔“ (الحاشیہ ۵)

### احتیاج :

اسلام مسلمانوں کو امن و سلامتی کا درس  
 دیتا ہے۔ مگر بالستان میں سیریسٹریٹ  
 نے انتشار اور بد امنی پھیلانے لگا کر انتہائی  
 گرجم دیتے ہیں۔ اس کی وجہ سے ملک  
 میں معاشی اور معاشرتی کمزوریاں سامنے  
 آتی ہیں جن کے نتیجے میں ملک ترقی  
 اور امن سے دور ہو جاتا ہے۔ بالستان میں  
 حکومتی پالیسیوں کے نتیجے میں اس عمل میں  
 سرسبز باغیوں کے لیے کام کیا جا سکتا ہے۔

اسلام میں عورتوں کے حقوق وراثت پر  
ایک تفصیلی شذرہ قلمبند کریں۔

## تعارف

اسلام نے وراثت کی تقسیم میں عورتوں کو بھی ان کا حق عطا کیا ہے۔ اسلام نے عورتوں اور مردوں کو ان کے مساوی حقوق عطا کرے ہیں۔ ہر معاملے میں اسلام کی تعلیمات کی پیروی انسان کے لیے صوابیت کا سرچشمہ ہے۔ عورتوں کے وراثت میں حقوق بھی اسلام میں تعلیمات کا حصہ ہیں۔

## اسلام میں عورتوں کے حقوق:

اسلام نے مرد اور عورت کے ساتھ ساتھ عورت



کو اس کے حقوق کی فراہمی ہے، یقیناً  
 بنائی ہے۔ اسلام میں عورت کو بہت  
 سے حقوق مسر ہیں مثلاً حائضہ کا  
 حق، نکاح کا حق، وراثت کا حق وغیرہ۔  
 عرفیہ اسلام نے عورت کو سماجی، سیاسی  
 اور تعلیمی ہر طرح کے حقوق فراہم کیے۔

### عورت کا حصہ وراثت:

اسلام نے عورت بیٹے کا حصہ وراثت  
 میں بیٹے کے حصے کا <sup>بیک</sup> آدھا قائم کیا۔  
 اسلام نے <sup>بیوٹک</sup> صلتی کا حصہ (اگر اولاد نہیں ہے)  
 تو ایک آٹھواں حصہ۔

اگر اولاد ہے تو ایک چوتھائی۔

اسلام نے بیٹے کا ~~حصہ~~ حصہ ماں کا چھٹا حصہ  
 قائم کیا۔ اگر اولاد ہے تو دو تہائی حصہ  
 قائم کیا۔

اسلام نے عورت کو حائضہ اور وراثت  
 میں حصہ کی تلقین کی۔ اور جو ان تعینات  
 کی روگردانی کرے گا تو وہ روزِ محشر رب  
 کی شفاعت سے صرور لہ جائے گا۔ (مترجم)

## عورتوں کے حقوق کی اہمیت :

دین اسلام عورت کو بھی مرد کے ساتھ ساتھ عزت، عزیمت اور بلندی کا مرتبہ فراہم کرتا ہے۔ اسلام عورت کو صال، بیٹی، بیوی پر رعب میں اس کو حق فراہم کرتا ہے تاکہ اگر وہ ~~بے~~ <sup>صال</sup> بے نو اپنے عیوں کی منتزین پرورش کر سیکے، اگر بیٹی ہے تو ملک و ملت کی سر بلندی کے لیے کام کرے۔

اللہ اسلام مرد کو بھی عورت کی حفاظت اور اس کے حق کی ادائیگی کا فاضل بنا لیکے جیساکہ ارشاد ہے :

"اور مردوں کو ہدایت ہے کہ وہ اپنی نظریں نیچی رکھیں اور عورتوں کو ہدایت ہے کہ وہ بھی اپنی نظریں نیچی رکھیں اور اپنی نثر مگایوں کی حفاظت کریں۔"  
(القرآن)

اگر غرضیکہ اسلام پر دور میں عورت کی عزت کا عقد اور اس کے حقوق کی پاسداری کا درس دینا ہے۔ اور وارثت میں برابر کا شریک ٹھہرانا ہے۔

## احتیاج :

اسلام عورت اور مرد کو دونوں کو ان کے متعلقہ اختیارات میں ان کے مساوی حقوق دینا ہے۔ اور اس ضمن میں وراثت میں بھی بیٹی، بیوی اور ماں کو ان کا حصہ عطا کرنا ہے اور اس کی اہمیت اجاگر کرنا ہے۔ جس تمام مسلمان اسلام میں تعلیمات پر عمل کر کے بہترین نمونہ عمل پیش کر سکتے ہیں۔

